زبان کی نشوونما کے لئے WIDA کے رہنما اصول

زبان کی نشوونما اور سیکھنے کے یہ تازہ ترین رہنما اصول WIDA کی بالادستی اور ہمیشہ سے موجود کر سکتا / سکتی ہوں فلسفہ کی مثال ہیں۔

بہزبانی متعلمین سے مراد وہ تمام بچے اور نوجوان ہیں جن کا سامنا متعدد زبانوں سے ہوتا یا ہوا ہے۔ اس میں انگریزی زبان کے سیکھنے والے (ELLs) یا دوہری زبان سیکھنے والے (DLLs) طلباء اور ایسے طلباء شامل ہیں جو انگریزی یا دیسی زبانوں کی مختلف قسمیں بولتے ہیں۔

1. بہزبانی متعلمین کی زبانیں اور ثقافتیں اسکولوں کی تعلیم اور جماعت کی زندگی کے لئے قیمتی اثاثہ ہیں؛ ان اثاثوں کا فائدہ اٹھانے اور تعصب کو چیلنج دینے سے بہزبانی متعلمین کو سیکھنے کی آزادی کو ترقی بخشنے اور ان کی ایجنسی کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے میں مدد کرتا ہے (لٹل، ڈیم، اور لیجین ہاؤسن، 2017؛ مول ، امانتی، نیف، اور گونزلیز، 1992؛ نیٹو اور بوڈ، 2018؛ پرلی، 2011)۔

2. بہزبانی متعلمین کی متعدد زبانوں کی نشوونما ان کے علم اور ثقافتی بنیادوں، ان کی فکری صلاحیتوں اور زبان کے استعمال میں ان کی لچک کو بڑھاتی ہے (اریلانو، لیو، اسٹوکر، اور سلامہ، 2018؛ اسکیملا، ہوپ ویل، بٹویلوفسکی، اسپرو، سولیٹو-گونزیز، روئز- فگیرو، اور اسکیمیلا، 2013؛ جنیسی، این ڈی، پوٹووسکی، 2007)۔

3. کثیر لسانی متعلمین کی زبان کی نشوونما اور تدریس وقت کے ساتھ ساتھ ایسی سرگرمیوں میں معنی خیز مصروفیت کے ذریعہ ہوتی ہیں جن کی گھروں، اسکولوں اور برادریوں میں قدر ہے (اینجسٹرم، 2009؛ لارسن-فری مین، 2018؛ وین لیئر، 2008؛ وین، 2008)۔

4. کثیر لسانی متعلمین کی زبان، معاشرتی-جذباتی اور علمی نشوونما ایک دوسرے سے وابستہ عمل ہیں جو اسکول اور اس کے بعد ان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں (الڈانا اور مائر، 2014؛ باراک اینڈ بیلی اسٹاک، 2012؛ گندارا، 2015؛ سنچیز-لوپیز اور ینگ، 2018)۔

5. ایک سے زیادہ زبان سیکھنے والے زبان کا استعمال اور اسکی نشوونما تب کرتے ہیں جب سیکھنے کے مواقع میں انکے انفرادی تجربات، خصوصیات، صلاحیتوں اور زبان کی مہارت کی سطحیں زیر غور ہوتی ہیں (گبنز، 2002؛ سوین، کنینر، اور اسٹین مین، 2015؛ ٹیسول انٹرنیشنل ایسوسی ایشن، 2018؛ وائیگاٹسکی، 1978)۔

6. کثیر لسانی متعلمین زبان کا استعمال اور اس کی نشوونما ان سرگرمیوں کے ذریعہ کرتے ہیں جن میں زبانی، تحریری، بصری اور جسمانی حرکات کے ذریعہ مواصلات کے طریقوں کو قصداً مربوط کیا جاتا ہے (چوئی اور یی، 2015، جیویٹ، 2008؛ وین لیئر، 2006؛ زوئیرز اور کرفورڈ ، 2011)۔

7. بہزبانی متعلمین مختلف ذرائع سے معلومات، نظریات، اور تصورات کی ترجمانی اور ان تک رسائی کے لئے زبان کا استعمال اور نشوونما کرتے ہیں، جن میں حقیقی زندگی کی اشیاء، نمونے، نمائندگی اور ملٹی ماڈل متون شامل ہیں (اجل، 2009؛ کوپ اینڈ کالانٹز، 2009؛ جیویٹ، 2009؛ کیروین اینڈ ڈریویانکا، 2011)۔

8. کثیر لسانی متعلمین زبان کے استعمال میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے اپنی میٹا کاگنٹیو، میٹا لنگویسٹک اور میٹا کلچرل بیداری پر مبنی ہیں (بائلی اسٹاک اینڈ باراک، 2012؛ کیسی اور رج وے گلیس، 2011؛ گوٹلیب اور کاسترو، 2017؛ جنگ ، 2013)۔

9. کثیر لسانی متعلمین اپنی زبان کی نشوونما اور تدریس کو افزا کرنے کے لئے، ترجمہ کرنے کے طریقوں سمیت، اپنی مکمل لسانی ذخیرے کا استعمال کرتے ہیں (گارسیا، جانسن، اور سیلٹزر، 2017؛ ہورنبرگر اور لنک، 2012؛ وی، 2018)۔

10. بہزبانی متعلمین مختلف نقطہ نظر کی ترجمانی اور پیش کرنے، تعلقات کے بارے میں شعور پیدا کرنے اور ان کی شناخت کی تصدیق کرنے کے لئے زبان کا استعمال اور اس کی نشوونما کرتے ہیں (کمنز، 2001؛ ایسٹبان-گٹارٹ اور مول، 2014؛ مئی، 2013، نیتو، 2010)۔

WIDA کو وسکونسن میڈیسن (Wisconsin-Madison) یونیورسٹی میں وسکونسن سنٹر برائے تعلیمی ریسرچ (Wisconsin Center for Education Research) کے اندر رکھا گیا ہے۔

© WIDA 2019 کی جانب سے وسکونسن سسٹم یونیورسٹی کی بورڈ آف ریجنٹس

WIDA™